بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس جانور کا سینگ ٹوٹا ہو، اس کی قربانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہمارے یہاں قربانی کے لئے ایک بکرا آیا ہوا ہے لیکن اس کے دونوں سینگ آدھے آدھے ٹوٹے ہوئے ہیں، جبکہ اس کے علاوہ اس میں کوئی عیب نہیں ہے اور اس کی عمر بھی پوری ہے۔ تو کیا اس بکرے کی قربانی ہوجائے گی یا نہی؟

جواب

قربانی کے جانور کے سینگ کا اگر کچھ حصہ ٹوٹ جائے تو اس کی قربانی جائز ہے، البتہ اگر سینگ جڑ سے ٹوٹ جائے اور اس کا زخم بھی بھرا نہ ہو تو ایسے جانور کی قربانی جائز نہیں۔ لہذا جس بکرے کے دونوں سینگ آدھے آدھے ٹوٹے ہوئے ہوں، اور اس میں کوئی اور عیب بھی نہ ہو تو اس کی قربانی ہوجائے گی، البتہ مستحب یہ ہے کہ قربانی کا جانور اتنے عیب سے بھی خالی ہو۔

چنانچہ درمختار اور اس کی شرح ردالمحتار میں ہے: ”(ویضحی بالجماء) ھی التی لاقرن لھا خلقۃ وکذاالعظماء التی ذھب بعض قرنھا بالکسر فان بلغ الکسر الی المخ لم یجز۔۔۔والمستحب ان یکون سلیما عن العیوب الظاھرۃ“ ترجمہ: جس جانور کے پیدائشی سینگ نہ ہوں اس کی قربانی کرسکتا ہے اسی طرح وہ جانور جس کے سینگ کا کچھ حصہ ٹوٹ چکا ہو (اس کی قربانی بھی جائز ہے) اور اگر وہ جڑ تک ٹوٹ چکا ہے تو اس کی قربانی جائز نہیں ہے۔۔۔ (مزید فرمایا) اور مستحب یہ ہے کہ قربانی کا جانور ظاہری عیوب سے خالی ہو۔ (ردالمحتار شرح درمختار، جلد9، صفحہ 535، مطبوعہ کوئٹہ)

اسی طرح عالمگیری میں ہے: ”ویجوز بالجماء التی لا قرن لھا وکذا مکسورۃ القرن۔“ ترجمہ: جس جانور کے (پیدائشی) سینگ نہ ہوں اس کی قربانی جائز ہے اسی طرح جس جانور کے سینگ کا کچھ حصہ ٹوٹا ہوا ہو (اس کی قربانی بھی جائز ہے)۔ (الفتاوی الھندیہ، جلد5، صفحہ 297، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلی حضرت امام اہل سنت علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”سینگ ٹوٹنا اس وقت قربانی سے مانع ہوتا ہے جبکہ سر کے اندر جڑ تک ٹوٹے۔ اگر اوپر کا حصہ ٹوٹ جائے تو مانع نہیں۔۔۔ اور پھر اگر ایسا ہی ٹوٹا تھا کہ مانع ہوتا، مگر اب زخم بھر گیا، عیب جاتا رہا تو حرج نہیں لان المانع قد زال وھذا ظاھر (کیونکہ مانع جاتا رہا، اور یہ ظاہر ہے۔ت)“ (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ 260، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے : ”قربانی کے جانور کو عیب سے خالی ہونا چاہیے اور تھوڑا سا عیب ہو تو قربانی ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی اور زیادہ عیب ہو تو ہوگی ہی نہیں۔ جس کے پیدائشی سینگ نہ ہوں اس کی قربانی جائز ہے اور اگر سینگ تھے مگر ٹوٹ گیا اور مینگ (جڑ) تک ٹوٹا ہے تو ناجائز ہے اس سے کم ٹوٹا ہے تو جائز ہے۔“ (بہار شریعت جلد 3 حصہ 15 صفحہ 340، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر : FMD-4859

تاریخ اجراء : 06 ذیقعدہ 1447ھ / 24 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net